

حکیم محمد عمران مغل

بے۔ اے

مستند درجہ اول

طیبہ کالج لاہور

# قرآن مجید

## ایک معالجاتی کمپیوٹر

دور اولے کے علماء اور حکماء نے قرآن مجید کی رہنمائی میں جو معرکے سرانجام دیتے ہیں ہم تو ان کا احاطہ بھی نہیں کر سکتے ان کے چشمہ فیض سے ہر مذہب کے فرد نے سیرابی کی علاج معالجہ ہو یا خطابت ہو سیاست ہو یا قیادت زندگی کا ہر زاویہ ان کی دسترس میں تھا۔ اس کی وجہ صرف اور صرف یہ ہے کہ انہیں تعلیمات اسلامی پر عبور حاصل تھا اور بنی نوع انسان کی بھلائی ان کا مقصد حیات تھا ماضی قریب کے ولی کامل حضرت مولانا احمد علی لاہوری صاحب رحمۃ اللہ فرمایا کرتے تھے کہ قرآن مقدس کے ایک حصہ میں تمام دنیا کے خزانے اور دوسرے میں توشہ آخرت بھرے ہوئے ہیں لیکن ہم نے قرآن کو حریر و ریشم کے جزدان میں لپیٹ کر طاقوں میں بجا رکھا ہے اور من گھڑت دینی رسموں کی ادائیگی کے لیے کبھی آنکھوں سے لگا لیتے ہیں تعویذ لکھ لیتے ہیں یا قول و قسم اٹھانے کے لیے ہاتھوں میں اٹھا لیتے ہیں جب کہ غیر تو ہیں اسکی رہنمائی میں فضا اور خلا سے بھی آگے جا پہنچی ہیں آج اقوام مسلم کی اکثریت انگشت بدندان بھی اور محتاج بھی ہیں۔ سچ

درس قرآن نہ یوں ہم نے بھلایا ہوتا

تو زمانے نے یہ زمانہ نہ دکھایا ہوتا

طب اسلامی کا ایک باب حضرت امیر خسرو رحمۃ اللہ نے حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ کے اقوال میں سے قلم بند کیا ہے جو قرآن مجید پر بہترین تحقیق ہے یہ تحقیق قرآن میں مذکور ان چھول اور اجناس کی دوائی خوبیوں اور علاج معالجہ سے ہے جن کا روزمرہ انسان سے واسطہ پڑتا ہے۔ مثلاً شہد، انجیر، کھجور، عناب، کبیرا لکڑی

دال مسور، پیاز، زنجبیل، زیتون، لحم طبر و غیرہ ان کی خوبیاں اور فائدے ملاحظہ فرمائیں۔

## انجیر

ملطف، محلل، دافع خفقان، کھانسی درد سینہ ورم طحال، بواسیر، عسر البول، خنازپر، ام الامراض یعنی قبض۔

## شہد

بلغھی رطوبات کا مخرج زہروں کا تریاق کا سرد ریح فالج، لقوہ اور استرخا میں مجربات سے ہے۔

## کھجور

وٹامن سے بھرپور، مقوی باہ، دافع کمر درد، احتراق خون،

## عناب

ورم جگر درد جگر، درد گمردہ، دافع کھانسی، دمہ، چپک، صفرا کی زیادتی، خارش ورم چشم میں مفید ہے۔

## کھیرا لکڑی

موسم گرمی کے تمام امراض میں مجرب ہے، حدت خون صفرا کی زیادتی، خفقان، یرقان، دماغی گرمی، مدربول، درد سر، بے خوابی میں عام استعمال ہے اس کے بیجوں سے پھیپڑے کے زخم اور ورم ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

## مسورگی دال

کاسر ریح ورم حارہ نزلہ زکام، خنازیر، مقوی معدہ اور مستورات کے پوشیدہ امراض میں مجرب ہے۔

# پیل

طاعون، ہیضہ، برقان، ورم طحال، سگ گزیدگی وغیرہ۔

## زنجبیل (ادرک)

قوت حافظہ کی زیادتی کے لیے، ماضیہ کے فعل کے لیے، امراض جگر، فالج، پیٹ کے کیڑوں کے لیے، سہ کے اخراج کے لیے اور ریگی دردوں میں تریاتی صفت ہے

## لحم طیر

(پرندوں کا گوشت) ان حضرات کے لیے آب حیات ہے جو لمبی بیماریوں سے صحت یاب ہوئے ہوں اور قوت مدافعت کمزور ہو چکی ہو۔

## زیتون

زیتون اور شہد پر متفقہ ہیں نے دفتروں کے دقت رکھے ہیں ان کے ہر ہر چیلے میں ایک ایک بیماری کا علاج پوشیدہ ہے پھر زیتون اور انجیر کی توحق لگالے لے قسم اٹھا کر حقانیت بیان فرمائی ہے۔

علامہ شبیر احمد عثمانی رحمۃ اللہ اپنی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ انجیر اور زیتون کا تعلق نبی نوع انسان کی خلقت سے ضرور تعلق رکھتا ہے دوسرے الفاظ میں یوں سمجھیں کہ انسان کے پیدا ہونے سے مرنے تک جتنے بھی امراض سے اس کا واسطہ پڑتا ہے ان میں سے ستر فیصد کے دفیہ کے لیے زیتون اور انجیر ہی کافی اور شافی ہیں اطبائے یونان کی تحقیق ہے کہ زیتون کا تیل مقوی معدہ بھوک بڑھانے والا جسمانی کمزوری اور آنکھوں کے جملہ امراض میں مجرب ہے، مستورات کے بعض امراض میں اس کا تیل مجرب ہے عرق النساء کا شافی علاج ہے تمام انبیاء کرام کا خیر جس پاکیزہ مٹی میں سے اٹھایا گیا اسی مٹی میں اور علاقہ سے زیتون کے پودے کو بھی پیدا کیا گیا ہے جس سے اس کی خصوصیت اور عظمت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

اطباء ہند نے بھی اس پر خاصی تحقیق کی ہے۔ چنانچہ مشہور وید اور طبیب جناب کوی بلج ہرنام داس نے پوری انسانی زندگی گزارنے کے لیے ایک بلی ضابطہ حیات ترتیب دیا ہے جو مشہور وید کتب میں تفصیل سے پڑھا جاسکتا ہے لگتا ہے کہ سال میں صرف دو ماہ مکھ بڑھ (نومبر دسمبر) زیتون کے تیل سے روزانہ مالش کی جائے تو باقی پورا سال خیر و عافیت سے گزر جاتا ہے اور کوئی بیماری سال بھر کے دنوں میں نہیں ستائے گی۔ اس کا تیل شہد کی طرح تقریباً تین چار ہزار سال تک خراب نہیں ہوتا چلنے سے دھواں نہیں دینا آکھوں میں لگانے سے موتیا بند سے مکمل حفاظت رہتی ہے۔ اور موتیا بند والا مریض لگاتار شروع کر دے تو کئی ہونا شروع ہو جاتی ہے ناسور کو بھرتا ہے مخرج پتھری گروہ و مثانہ ہے معدہ کا السر ہو جائے تو اس کا استعمال شروع کر دیں الشاء اللہ وہیں رک جائے گا، سرطان میں اس کے استعمال سے حواس اندازہ نتائج نکلے۔ دق اور دمہ کے مریض اس سے سو فیصدی صحت یاب ہوتے۔

ہومیو پاتھس کے موجد اور نامور عالمی ڈاکٹر جناب ہارمن صاحب، جنسی کمزوری اور اولاد کے متلاشی اور شہیدایوں کے لیے ایک محرابقول نسخہ زیتون کے تیل سے ہی تیار کر کے دیا کرتے تھے۔ جس کا چار دانگ عالم میں ڈنکا بجاتا رہا۔ اس کا پودا بیس سال کے بعد پھل دینا شروع کرتا ہے اور دو ہزار سال تک مسلسل پھل دیتا ہے محققین نے سعودی عرب کے علاقہ میں ایسے درخت بھی دیکھے ہیں جو چار ہزار سال سے پھل دے رہے ہیں ہمارے ملک میں بلوچستان اور سندھ کی آب و ہوا اس درخت کی نشوونما کے لیے موزوں تصور کی جاتی ہے امید ہے کہ جناب حکیم محمد سعید صاحب بانی ہمدرد ٹرسٹ جو اس وقت جالینوس دوراں کا کردار ادا کر چکے ہیں اس طرف بھی نظر التفات فرما کر آنے والی نسلوں پر احسان عظیم فرمائیں گے۔ الشاء اللہ مذکورہ پھلوں اور اجناس کے علاوہ بھی ذکر ہے خصوصاً مفسرین کی تحریریں پڑھیں تو قرآن مجید ایک مقدس طبی کتاب کی شکل اختیار کر لی ہے مگر یہاں ان اشیاء کا ذکر کیا گیا ہے جو ہماری روزمرہ زندگی میں مستعمل ہے۔

اب شہد کے مجرب نسخے بھی لطف اندوز ہوں۔  
اکثر حضرات کو کھانے کے بعد درد کی شدید تکلیف ہوتی ہے۔

(۱) پھٹکڑی کا سفوف تین رتی شہد ایک تولہ میں ملا کر چائیں انشاء اللہ تکلیف ہمیشہ کے لیے رفع ہوگی

(۲) خونئی اسپہال والے حضرات مولیٰ کے بیج چھ ماشہ بریاں کر کے (یعنی تو سے وغیرہ پر جھون کر) شہد ایک تولہ میں ملا کر صبح شام کھا لیا کریں۔

(۳) سنگ رہنی (بار بار یا خانہ آتے رہنا) کوڑی کو بھسم کر لیں ایک ماشہ بھسم کوڑی کو ایک تولہ شہد میں ملا کر صبح شام کھائیں تینوں امراض آج کل عام ہیں اور یہ نسخہ جات مجربات سے ہیں۔ شہد خالص ہوگا تو فائدہ یقیناً ہوگا۔ تفصیل طلب امور کے لیے جوابی خط پتہ لکھا ہوا ارسال کریں۔

بقیہ - شاہ ولی اللہ یونیورسٹی

جب تک نسل کو دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم و تربیت نہیں دی جاتی ان سے کسی بہتر معاشرتی تبدیلی کی بنیاد نہیں بنایا جاسکتا۔

انہوں نے گوجرانوالہ شہر کے صاحبِ ثروت حضرات سے اپیل کی ہے کہ وہ اس منصوبہ کی اہمیت کا احساس کریں اور اس میں بھرپور دل چسپی لیں کیونکہ اس میں خود ان کی آئندہ نسل بلکہ پوری قوم کا مفاد ہے۔

انہوں نے شاہ ولی اللہ یونیورسٹی کے سلسلہ میں تعاون کرنے والے اجاب اور دیگر ارباب خیر سے اپیل کی ہے کہ وہ خود موقع پر شریف لاکر کام کو دیکھیں اور نقدی یا تعمیراتی سامان کے ذریعہ حصہ ڈال کر اس کارِ خیر میں شریک ہوں

بقیہ سبت کا دن

نہ کریں بلکہ کام کریں اور اتوار کو آرام کریں۔

۴: ۱۳۳۱ء میں اور لینز کی مجلس نے دیہات کے لوگوں کو اتوار کے دن کاشتکاری سے منع

کر دیا۔ رسولوں کے بعد سچائی سے یہ برگشتگی رفتہ رفتہ ہوئی۔ اس نے بدعتی صورت میں پلوچی سلسلہ کھڑا کر دیا اور اس نے ہفتہ کے ساتویں دن کے سبت کے بجائے ہفتہ کے پہلے دن (اتوار) کو مقرر کیا اور وہ اس تبدیلی کا اقرار کرتی ہے۔ کاتھولک انسائیکلو پیڈیا جلد ۱۴ صفحہ ۱۵۳۔ کارٹوٹس کیٹے، کیزم آف کیتھولک ڈاکٹرین صفحہ ۱۰۔ اردو مسیحی تعلیم کی سوال و جواب کی کتاب صفحہ ۱۵۳ وغیرہ

وغیرہ صفحہ ۶۹۱)